ابن حبان

https://ur.wikipedia.org/s/gpgy

امام ابن حبان البُستِی (پیدائش: 884ء – وفات: 19 اکتوبر 965ء)چوتھی صدی ہجری (نویں صدی عیسوی) نامور عالم، فقیہ، محدث اور مصنف تھے۔ علامہ ابن حبان کی وجہ شہرت اُن کی نامور تالیف صحیح ابن حبان ہے جس کے باعث دنیائے اسلام کے ممتاز ترین علمائے دین نے انھیں ”الحافظ، الإمام“ کے القاب سے یاد کیا ہے۔

ابن حبان

(عربی میں: محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن معبد التميمي)[1]



معلومات شخصیت

پیدائش	سنہ 883ء [2] بست لشکرگاہ
وفات	سنہ 965ء (81–82 سال) بست لشکرگاہ
شہریت	دولت عباسیہ
عملی زندگی	
ڈاکٹری مشیر	احمد بن شعیب النسائی رضوان
استاذ	ابویعلیٰ الموصلی ، احمد بن شعیب النسائی رضوان ، ابن خزیمہ
تلمیذ خاص	ابن مندہ ، الحاکم نیشاپوری
پیشہ	محدث [1]، قاضی ، طبیب ، مورخ [1]، فقیہ ، جغرافیہ دان [1]
پیشہ ورانہ زبان	عربی [2]
شعبۂ عمل	تاریخ ، علم حدیث ، حدیث
کارہائے نمایاں	صحیح ابن حبان ، کتاب الثقات ، روضۃ العقلاء ونزہۃ الفضلاء

سوانح

پیدائش

امام ابن حبان 270ھ مطابق 884ء میں موجودہافغانستان کے شہر بُست میں پیدا ہوئے۔ اِسی شہر کی نسبت سے البُستِی کہلاتے ہیں۔

270ھ کو پیدا ہوئے۔ محمد تمیمی ابن حبان ابن احمد بن حبان اصل نام تھا۔ چوتھی صدی ہجری کے بہت بڑے عالم اور محدث۔ تحصیل علوم کے لیے عراق و شام، حجاز، خراسان، ماوراء النہر اور ترکستان کے لمبے سفر اختیار کیے اور چوٹی کے علما و فضلا سے استفادہ کیا۔ فقہ اور حدیث کا علم ابوبکر بن محمد بن اسحاق سے حاصل کیا۔ سمرقند اور سایر میں منصب قضا پر بھی فائز رہے۔ تحصیل علم کے بعد تالیف و تصنیف کے کام میں مشغول ہو گئے۔ مندرجہ زیل ضخیم اور مستند کتب ان کے علم و فضل اور کمال کی شاہد ہیں۔

- 1) کتاب الصحابہ (8جلد)
- 2) کتاب التابعین 12 جلدیں
- 3) کتاب اصحاب التواریخ، 10 جلدیں
- 4) الفصل بین النقلہ، 10 جلد
- 5) کتاب علل اوہام اصحاب التواریخ، 10 جلدیں
- 6) کتاب اتباع التابعین 15 جلدیں

ان کے علاوہ بھی متعدد تصانیف ہیں جن کا مواد حدیث اور فقہ کی وضاحت سے متعلق ہے۔ سیستان میں354ھ کو انتقال ہوا اور بست میں دفن ہوئے۔

درستی https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D8%A7%D8%A8%D9%86_%D8%AD%D8%A8%D8%A7%D9%86&action=edit&section=6 - ترمیم https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D8%A7%D8%A8%D9%86_%D8%AD%D8%A8%D8%A7%D9%86&veaction=edit

شیوخ

1. ابو عبدالرحمٰن نسائی سنن کے مصنف جو سنن نسائی کے نام سے مشہور ہیں۔
2. احمد بن عمیر بن جوصاء، الحافظ دمشقی (اس نے ان سے دمشق میں سنا)۔
3. جعفر بن احمد بن عاصم انصاری دمشقی (دمشق میں ان سے سنا)۔
4. علی بن سعید عسکری (اس نے ان سے سامرہ میں سنا)۔
5. ابو عبد الرحمٰن عبد اللہ بن محمود بن سلیمان (انھوں نے ان سے بمرو میں سنا)۔
6. احمد بن داؤد بن محسن بن ہلال مصیصی (اس نے حلب میں ان سے سنا)۔
7. محمد بن ابی معافی بن سلیمان صیداوی (انھوں نے ان سے صیدون کے بارے میں سنا)۔
8. جعفر بن محمد حمدانی (ان سے سنا بصور)۔
9. محمد بن عبد اللہ بن فضل کلائی راہب (اس نے ان سے حمص کے بارے میں سنا)۔
10. شیخ اسلام ابو یعلیٰ موصلی، محدث موصلی، ثقہ لوگوں میں سے ایک، ان تک پہنچانے کا اعلیٰ سلسلہ تھا،

تلامذہ

1. ابو عبداللہ حاکم نیشاپوری، اس نے اپنے شیخ ابن حبان سے مستند احادیث جمع کرنے کا سلسلہ جاری رکھا، چنانچہ اس نے اپنی کتاب "المستدرک علی الصحیحین" لکھی اور اس نے دیگر کتابیں بھی لکھیں۔
2. ابن مندہ۔
3. الدارقطنی۔
4. الخطابی۔
5. محمد بن احمد غنجار۔
6. ابو علی منصور بن عبد اللہ بن خالد بن احمد دہلی خالدی ہروی۔
7. ابو معاذ عبد الرحمن بن محمد بن زرکلی۔
8. ابو حسن محمد بن احمد بن محمد بن ہارون زوزنی۔
9. ابو عمر محمد بن احمد بن سلیمان بن غیثہ نوقاتی۔[3]

جراح اور تعدیل

- الذہبی نے سیر اعلام النبلاء میں کہا: "ممتاز امام، حافظ، خراسان کے شیخ... مشہور کتاب صحیح ابن حبان کے مصنف...
- الحافظ، شیخ الاسلام، ابن حجر عسقلانی کہتے ہیں: "وہ اس وقت کے ائمہ میں سے تھے اور تیسری صدی ہجری کے شروع میں حدیث کی تلاش کرتے رہے" اور یہ بھی کہتے ہیں: "وہ طب کا علم رکھتے تھے۔ علم نجوم، علم الٰہیات اور علم حدیث کا ماہر تھا، وہ فنون حدیث کا ماہر، انتہائی ذہین اور وسیع حفظ کے مالک تھے۔

- الحاکم، ان کے شاگرد، مستدرک حاکم کے مصنف، نے کہا: "ابو حاتم بستی قاضی، لغت، فقہ، حدیث اور علم تبلیغ کے برتنوں میں سے ایک تھے اور سب سے زیادہ عقل مند آدمی تھے۔ اس نے احادیث میں وہ درجہ بندی کی اور کتابیں لکھیں۔
- جمال الدین الاسناوی نے کہا: "وہ لغت و حدیث، فقہ اور علم تبلیغ کے برتنوں میں سے تھے اور اطباء میں سے تھے۔"
- صلاح الدین الصفدی نے کہا: "وہ فقہا میں سے تھے، نوادرات کے محافظ اور طب، علم نجوم اور علوم حدیث کے ماہر تھے۔"
- ابن الاثیر کہتے ہیں: "اپنے زمانے کے امام، شیخ اور صاحب صحیح ابن حبان ہیں ایسا میں نے پہلے نہیں دیکھا۔
- ابن کثیر نے کہا: "ایک عظیم حافظ، امام، فقیہ اور محدث عصر تھے۔".
- خطیب بغدادی نے کہا: "ابن حبان ثقہ، فاضل امام اور نیک آدمی تھے۔"

وفات

آپ کا وصال سجستان کے شہر بست (لشکر گاہ) میں جمعہ کی رات شوال 354ھ میں ہوا۔ جب آپ کی عمر 88 سال تھی۔

حوالہ جات

1. ^ ا ب مصنف: خیر الدین زرکلی — عنوان : الأعلام — ناشر: دار العلم للملايين — : اشاعت 15 — جلد: 6 — صفحہ: 78 — مکمل کام یہاں دستیاب ہے: https://archive.org/details/ZIR2002ARAR
2. ^ ا ب مصنف: فرانس کا قومی کتب خانہ — عنوان : اوپن ڈیٹا پلیٹ فارم — بی این ایف - آئی ڈی: https://catalogue.bnf.fr/ark:/12148/cb143676135 — اخذ شدہ بتاریخ: 10 اکتوبر 2015
3. مفكرة الإسلام: محنة الإمام ابن حبان. (http://islammemo.cc/2008/09/07/69172.html) آرکائیو شدہ (https://web.archive.org/web/20170906012743/http://islammemo.cc/2008/09/07/69172.html) 2017-09-06 بذریعہ وے بیک مشین